

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON FINANCE, REVENUE AND ECONOMIC AFFAIRS ON THE LIMITED LIABILITY PARTNERSHIP (AMENDMENT) BILL, 2020

I, the Acting Chairman of Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs have the honor to present this report on the Bill further to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017 (XV of 2017) [The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill, 2020] [Government Bill], referred to the Committee on 27th July, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1).	Mr. Faiz Ullah	Chairman
2).	Mr. Jawad Hussain	Member
3).	Mr. Raza Nasrullah	Member
4).	Mr. Aamir Mehmood Kiani	Member
5).	Makhdoom Syed Sami-ul-Hassan Gillani	Member
6).	Sardar Nasrullah Khan Dreshak	Member
7).	Mr. Jamil Ahmed Khan	Member
8).	Mr. Faheem Khan	Member
9).	Mr. Aftab Hussain Siddique	Member
10).	Dr. Ramesh Kumar Vankwani	Member
11).	Mr. Muhammad Israr Tareen	Member
12).	Mr. Ahsan Iqbal Chaudhary	Member
13).	Mr. Qaiser Ahmed Sheikh	Member
14).	Chaudhary Khalid Javed	Member
15).	Mr. Ali Pervaiz	Member
16).	Dr. Aisha Ghaus Pasha	Member
17).	Dr. Nafisa Shah	Member
18).	Syed Naveed Qamar	Member
19).	Ms. Hina Rabbani Khar	Member
20).	Mr. Abdul Wasay	Member
21).	Minister In-charge	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annexure-‘A’**, in its meetings held on 28th July, 2020 and 7th August, 2020. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

4. Syed Naveed Qamar and Dr. Nafisa Shah, MNAs, raised objection over urgency in the passage of the Bill.

Sd/-
(**TAHIR HUSSAIN**)
Secretary
Islamabad, the 7th August, 2020

Sd/-
(**JAMIL AHMED KHAN**)
Acting Chairman

A

BILL*to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017*

WHEREAS it is expedient to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017 (XV of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

1. Short title and commencement.—(1) This Act shall be called the Limited Liability Partnership (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in section 8, Act XV of 2017.— In the Limited Liability Partnership Act, 2017 (XV of 2017), in section 8,—

(a) in sub-section (2), for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso and explanation shall be added, namely:—

“Provided that a limited liability partnership shall obtain, maintain and timely update particulars of ultimate beneficial owner, including any change therein, of any person who is a partner in limited liability partnership in such form, manner and submit such declaration to the registrar as may be specified.

Explanation.— For the purpose of this section, the term “ultimate beneficial owner”, means a natural person who ultimately owns or controls a limited liability partnership through direct or indirect rights or controlling interest of such percentage as may be specified, in any form of contribution as provided for in section 18 or the underlying rights to share the profits and losses of the partnership and receive distributions accordingly as laid down in the limited liability partnership agreement, or by exercising effective control in that limited liability partnership through such other means as may be specified.”; and

(b) after sub-section (2), amended as aforesaid, the following new sub-section (3) shall be added, namely:—

“(3) Any contravention or default in complying with requirement of this section shall be an offence liable in case of—

(a) a partner, designated partner or officer, to a fine which may extend to one million rupees; and

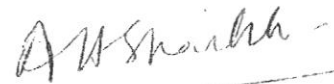
(b) the limited liability partnership, to a fine which may extend to ten million rupees.”.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

THE LIMITED LIABILITY PARTNERSHIP (AMENDMENT) BILL 2020 – FATF RELATED

The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill 2020 has suggested various amendments to Limited Liability Partnership Act 2017 (XV of 2017) to ensure compliance with the recommendations on anti-money laundering and countering the financing of terrorism issued by the Financial Action Task Force (FATF). Pakistan's 2019 Mutual Evaluation Report (MER) on FATF Recommendations issued by the Asia Pacific Group on Money Laundering (APG) highlighted lack of obligations for limited liability partnerships (LLPs) to hold ultimate beneficial ownership information. The report also highlighted lack of penalties for breach of AML/CFT requirements by LLPs.

Accordingly, the proposed amendments are being made to ensure compliance with FATF's recommendation aimed at enhancing the transparency of legal persons, to fulfill the recommended actions in MER, and to enhance the country's ranking against the aforesaid standards. These are also aimed to conform to the action plan approved by the National Executive Committee on AML/CFT for compliance with the FATF recommendations.



(Dr. Abdul-Hafeez Shaikh)
Advisor to PM on Finance & Revenue

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

شرکت داری محدود ذمہ داری (تریمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محاصل و اقتصادی امور کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محاصل و اقتصادی امور ۲ جولائی، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ شرکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [شرکت داری محدود ذمہ داری (تریمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔ جناب فیض اللہ	چیئرمین
۲۔ جناب جواد حسین	رکن
۳۔ جناب رضا نصر اللہ	رکن
۴۔ جناب عامر محمود کیانی	رکن
۵۔ مخدوم سید سیح الحسن گیلانی	رکن
۶۔ سردار نصر اللہ خان دریشک	رکن
۷۔ جناب جمیل احمد خان	رکن
۸۔ جناب فہیم خان	رکن
۹۔ جناب آفتاب حسین صدیقی	رکن
۱۰۔ ڈاکٹر رمیش کمار ویکوانی	رکن
۱۱۔ جناب محمد اسرار ترین	رکن
۱۲۔ جناب احسن اقبال چوہدری	رکن
۱۳۔ جناب قیصر احمد شیخ	رکن
۱۴۔ چوہدری خالد جاوید	رکن
۱۵۔ جناب علی پرویز	رکن
۱۶۔ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا	رکن
۱۷۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۱۸۔ سید نوید قمر	رکن
۱۹۔ محترمہ حنا ربانی کھر	رکن
۲۰۔ جناب عبدالواسع	رکن
۲۱۔ وزیر انچارج	رکن بطحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۸ جولائی، ۲۰۲۰ء اور ۷ اگست، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ 'الف' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

۴۔ سید نوید قمر اور ڈاکٹر نفیسہ شاہ، اراکین قومی اسمبلی نے بل منظور کرنے میں عجلت پر اعتراض کیا۔

دستخط۔

(جمیل احمد خان)

قائم مقام چیئرمین

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۷ اگست، ۲۰۲۰ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں

ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے شراکت داری محدود ذمہ داری

ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۵ باب ۲۰۱۷ء) میں ترمیم کی جائے؛

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ: (۱) یہ ایکٹ شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۰ء

کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۱۵ باب ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۸ کی ترمیم:- شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ،

۲۰۱۷ء (۱۵ باب ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۸ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں وقف کامل کو، رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے اور بعد ازاں

حسب ذیل فقرہ شرطیہ اور تشریح کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

”مگر شرط یہ ہے کہ شراکت داری محدود ذمہ داری آخری انتفاعی مالک کے کوائف حاصل کرے گی،

برقرار رکھے گی اور بروقت ان کو تازہ ترین بنائے گی بشمول اس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی کے، کسی بھی شخص کی جو

شراکت محدود ذمہ داری میں شراکت دار ہو، ایسی صورت میں اور طریقہ کار میں اور مذکورہ اقرار نامہ کو رجسٹرار کو

پیش کرے گی جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کے لئے، آخری انتفاعی ”ابتدائی انتفاعی مالک“ سے

مراد حقیقی شخص جو شراکت داری محدود ذمہ داری کو حتمی طور پر ملکیت میں لیتا یا، کنٹرول کرتا

ہے خواہ بلا واسطہ یا بلا واسطہ حقوق کے ذریعے یا مذکورہ شرح فیصدی کا انضباطی مفاد جیسا کہ

صراحت کیا جاسکتا ہے، شراکت کی کسی بھی صورت میں جیسا کہ دفعہ ۱۸ میں فراہم کیا گیا ہے یا شراکت داری کے نفع و نقصان میں شریک ہونے کے بنیادی حقوق اور محسبہ تقسیم کو وصول کرتا جیسا کہ شراکت داری محدود ذمہ داری کے اقرار نامے میں بیان کیا گیا ہے یا اس شراکت محدود ذمہ داری میں ایسے دیگر ذرائع کے توسط سے موثر کنٹرول کو استعمال کرتا ہے جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔“ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر ترمیم کی گئی ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۳) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

”(۳) اس دفعہ کی مقتضیات کی کوئی بھی خلاف ورزی یا عدم تعمیل قابل مستوجب جرم ہوگی۔

(الف) شراکت دار، مقررہ شراکت دار یا افسر کی صورت میں، جرمانہ جو ایک ملین روپے تک ہو سکتا ہے؛ اور

(ب) شراکت داری محدود ذمہ داری کی صورت میں جرمانہ جو دس ملین روپے تک ہو سکتا ہے۔“

بیان اغراض و وجوہ

FATF سے متعلق شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی)

بل ۲۰۲۰ء

شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی) بل ۲۰۲۰ء نے شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۵ ابابت ۲۰۱۷ء) میں متعدد ترامیم تجویز کی ہیں تاکہ انسدادِ تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری پر مالیاتی ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی جانب سے جاری کردہ سفارشات کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ FATF کی سفارشات پر، تطہیر زر پر ایسی پابندیاں (APG) کی جاری کردہ رپورٹ پر پاکستان سے متعلق باہمی تشخیصی رپورٹ (MER) ۲۰۱۹ء میں شراکت داری محدود ذمہ داری (LLPs) میں آخری انتفاعی ملکیت کی معلومات کو رکھنے میں ذمہ داریوں کی کمی کو نمایاں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں LLPs کی مقتضیات کے لئے AML/CFT کی خلاف ورزی پر جرمانوں کی کمی کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔

حسبہ، مجوزہ ترامیم FATF کی سفارشات کے ہدف کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے وضع کی گئی ہیں تاکہ اشخاص قانونی کی شفافیت کو فروغ دیا جاسکے، تاکہ MER میں تجویز کردہ کارروائیوں کو پورا کیا جاسکے، اور مذکورہ بالا معیارات کے مقابل ملک کی رینٹلنگ کو بہتر بنایا جاسکے۔ ان کا مقصد یہ بھی ہے کہ FATF کی سفارشات کی تعمیل کے لئے AML/CFT پر قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے منظور کردہ ایکشن پلان کے مطابق بنایا جاسکے۔

(ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ)

مشیر وزیراعظم برائے خزانہ و محاصل